



## سوال

(231) اطاعت الہی کو اپنا معمول بنائیے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں پاک صاف زندگی کا کس طرح آغاز کروں؟ تارک نماز کی سزا کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) سب سے پہلے تو نیت کی اصلاح کریں اور نیک کام کرنے اور برے کاموں سے بچنے کا عزم صمیم کریں (۲) اور پھر نیک لوگوں کی مجلس اختیار کریں اور دن رات، صبح و شام اور فرصت کے اوقات اچھے لوگوں کی صحبت میں گزاریں یا فرصت کے لمحات پبلک لائبریریوں، مذاکرہ کی مجلسوں اور اچھے ساتھیوں کے ساتھ علمی سفر میں بسر کریں۔ (۳) اپنے آپ کو عادی بناتے ہوئے پیچگانہ نماز باجماعت مسجدوں میں ادا کریں، نیز فرض نمازوں سے پہلے اور بعد کثرت سے نوافل پڑھیں اور ذکر و دعا میں کثرت سے مشغول رہیں۔ (۴) بے وقوفوں، شریروں، تماش یمنوں اور بدکاروں سے تعلق قطع کر لیں اور ان سے دور رہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

ترک نماز بے شک کفر ہے، جیسا کہ حدیث میں آیا ہے، مگر نماز کے مستر اور نماز میں کوتاہی کرنے والے میں فرق ہے، تاہم نصوص سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ تارک نماز کافر ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 182

محدث فتویٰ